دی سٹی اسکول

نارتھ ناظم آباد، بوائز کیمپس

☆اردو ورک شیٹ☆

تاریخ: ۲۵ دسمبر، ۲۰۱۷ء

معلّمہ: حمیرا کامران

جماعت: ہشتم

سوال نمبر۱: مندرجہ ذیل ضرب الامثال مکمل کریں اور ان کے معانی بھی تحریر کریں۔

۱۔اندھیر نگری ______________________________

____

۲۔تیل دیکھو ______________________________

____

۳۔سو سونار کی ______________________________

____

سوال نمبر۲: درج ذیل واحد الفاظ کی جمع تحریر کیجئے۔

نمبر شمار	واحد	جمع
۱۔	فلک	
۲۔	عنایت	
۳۔	قسط	
۴۔	دور	

سوال نمبر۳: درج ذیل عبارت کا ترجمہ تحریر کیجئے۔

Tigers are dangerous creatures for many years they have been hunted by humans for their elegant fur. We ought to learn about them but we should also look for ways to protect them. The tiger is a fierce strong and powerful hunting

cat that hunts in forests and Jungles.

تفہیم

لکھنؤ میں بالائی کی تیاری پر زیادہ توجہ دی گئی ہے۔ انگریزی میں اس کو 'کریم' کہتے ہیں۔ بالائی کو پرانی زبان میں ملائی کہتے ہیں۔ آصف الدولہ بہادر نواب اودھ نے اس کا نام ملائی کے عوض بالا رکھ دیا۔ اس لیے کہ یہ دودھ کے اوپر کی چیز ہے۔ اوپر کو فارسی میں 'بالا' کہتے ہیں۔ اہل لکھنؤ کو اپنے فرماں روا کا یہ تصرف بہت پسند آیا اور بالائی کا لفظ زبانوں پر اس قدر چڑھ گیا کہ اب لکھنؤ میں سوائے دیہاتیوں یا جاہلوں کے سب اسے بالائی ہی کہتے ہیں اور ملائی کا لفظ کسی مہذب شخص کی زبان پر باقی نہیں رہا۔

اس پر مولوی محمد حسین آزاد نے آبِ حیات میں اعتراض کر دیا۔ ان کی رائے میں 'ملائی' کا لفظ بالائی سے زیادہ لطیف و فصیح ہے۔ کسی لفظ کو محض اپنے مذاق کے اعتبار سے غیر فصیح کہہ دینا میرے نزدیک ایک بے معنی سی چیز ہے۔ اس لیے کہ ہر جماعت کو وہی الفاظ اپنے ذوق میں اچھے لگتے ہیں جو ان لوگوں کی زبان پر چڑھے ہوں اور ان کے لہجے اور محاورے سے مانوس ہو گئے ہوں۔ جن شہروں کے لوگ ملائی کہتے ہیں ان کو بے شک بالائی کا لفظ گراں گزرتا ہوگا اور ان کی زبان سے نا آشنا ہوگا مگر جس شہر میں لوگ بالائی کہتے ہیں اور یہی لفظ ان کے محاورے میں شامل ہو گیا ہے ان کو جو فصاحت بالائی میں نظر آتی ہے وہ ملائی میں ممکن نہیں۔ ان کو ملائی جاہلوں کا لفظ معلوم ہوتا ہے۔ فصاحت و لطافتِ زبان کا اندازہ کسی خاص ذوق یا کسی خاص منطق سے نہیں ہوتا ہے بلکہ جو لوگ اہلِ زبان مان لیے جاتے ہیں فقط ان کا ذوق اور محاورہ معیار قرار پا جاتا ہے اور سب کو بغیر کسی منطق کے ان کی پیروی کرنا پڑتی ہے لیکن دونوں صحیح ہیں۔ ملائی اہلِ دہلی کے نزدیک اور بالائی اہلِ لکھنؤ کے نزدیک۔

سوال نمبرا: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔

۱۔آصف الدولہ نے ملائی کو بالائی کیوں کہا؟ (۲)

۲۔آزاد نے لفظ بالائی پر کیا اعتراض کیا؟ (۴)

۳۔ملائی اور بلائی میں کون سا لفظ درست ہے؟ (۲)

۴۔دودھ سے کیا کیا چیزیں تیار کی جاسکتی ہیں؟ (۲)

۵۔ملائی کے بارے میں مشہور محاورہ تحریر کریں؟ (۱)

سوال نمبر۲۔عبارت سے منتخب کیے گئے الفاظ کو معیاری جملوں میں استعمال کریں۔ (۳)

اعتراض--

اعتبار--

پیروی--

سوان نمبر۳۔درج ذیل الفاظ کا انگریزی ترجمہ لکھیں۔ (۴)

۱۔جاہل------------ ۲۔نزدیک------------

۳۔مہذب------------ ۴۔محاورہ------------

۸۔درج ذیل الفاظ کے متضاد عبارت سے تلاش کر کے لکھیں۔ (۲)

نئی--------- دور--------- موت--------- دھوکا---------